دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے انوو ریتی دو ہزار پچیس اور ناسکوم کی میزبانی کے ساتھ عالمی یوم کار جوئی منانے کے لیے ورکشاپ منعقد کیا

New Delhi, August 2025

سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹر پرینیورشپ (سی آئی ای) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے عالمی یوم برائے کار جوئی منانے کے لیے مورخہ بیس اور اکیس اگست دو ہزار پچیس کو ایک دو روزہ انتہائی اہم اور موقر پروگرام انو ویریتی دو ہزار پچیس منعقد کیا جس میں متعدد مقابلے ہوئے، پینل مباحثہ ہوا، اسٹارٹ اپ کی نمائش ہوئی اور صنعت کی اہم شخصیات سے بات چیت ہوئی۔

پروگرام کا پہلا دن بیس اگست دو ہزار پچیس کو تھا جس میں یونیورسٹی پولیٹکنک اور ناسکوم سیکٹر اسکل کونسل کے اشتراک سے ایک اہم ورکشاپ منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں جناب ابھیشیک رائے، بنیاد گزار میکسی مالرٹ انفوٹیک پرائیوٹ لمیٹڈ، محترمہ کامنا (ناسکوم) اور ٹیک پلو کے فاؤنڈر جناب میانک گپتا جیسی ممتاز اور سرکردہ شخصیات نے حصہ لیا اور طلبہ اور کار جوئی کے شعبے میں ابھرتی شخصیات اور طلبہ کے ساتھ اپنے بیش قیمت تجربات و مشاہدات ساجھا کیے۔ جناب ابھیشیک نے سائبر سیکوریٹی پر پُر مغز پرزینٹیشن دیتے ہوئے ڈیجیٹل چوکسی اور مربوط دینا میں لچک کی ضرورت پر زور دیا۔ محترمہ کامنا نے ناسکوم کے فیوچر اسکلس پلیٹ فارم سے شرکا کو متعارف کرایا اور مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ کمپوٹنگ، سائبر سکوریٹی، ڈاٹا انالیٹکس اور انٹرنیٹ آف تھنکس جیسے صنعت سے منظور شدہ، مفت اور حکومت سے ہم آہنگ متعدد کورسیز بتائے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کورسیز سبھی آموزگاروں کے لیے ہیں اور انھیں فرد کی سہولت کے ساتھ اور انسٹرکٹر کی سربراہی والے فارمیٹ میں مستقبل کی مہارتوں کو تیار حالت میں رکھنے کو ملحوظ رکھ کر بنایا گیا ہے۔ جناب میانک گپتا نے انٹرپرائزز کے بندوبست اور اسے بنانے سے متعلق عملی تدابیر اور ذاتی تجربات طلبہ سے ساجھا کر کے انھیں ترغیب دلائی اور جو خود اپنا اسٹارٹ اپ لانچ کرنا چاہتے ہیں انھیں قابل عمل نکات بھی بتائے۔

اس اشتراک نے علمی اکائی اور صنعت کے درمیان فاصلہ کو کم کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ طلبہ کو کار جوئی کی حقیقی دنیا کا کچھ اندازہ ہو سکے اور وہ ڈیجیٹل مہارتیں سمجھ سکیں۔ انو وریتی دو ہزار پچیس کا سب سے خاص حصہ 'آئیڈیا فار چینج' مقابلہ تھا جس میں مختلف شعبوں کے چالیس سے زیادہ طلبہ نے حصہ لیا اور سماجی، ڈیجیٹل اور کاروبار کو متاثر کرنے والے تصورات پیش کیے۔

شرکا نے اپنے تصورات جیوری کے اراکین کے سامنے پیش کیے جس کے بدلے میں انھیں مثبت اور تعمیری سرپرستی حاصل ہوئی۔ یہ مقابلہ صرف تخلیقیت کے اظہار اور جامعہ کے طلبہ کی کار جویانہ صلاحیت کے اظہار کا نہیں تھا بلکہ مسئلے کو حل کرنے اور

اختراعیت والی تہذیبی فضا کے فروغ کے تئیں یونیورسٹی کے عہد کی توثیق مزید بھی تھا۔

پروگرام کا اختتامی اجلاس دوسرے دن یعنی اکیس اگست دوہزار پچیس کو تھا جس میں جدت کار، طلبہ اور کارجوئی سے منسلک افراد نے تخلیقیت اور انٹر پرائز کی ایک ہمت افزا جشن میں شرکت کی۔ اجلاس میں پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بطور مہمان اعزازی شرکت کی۔

پروفیسر مظہر آصف نے طلبہ کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا ''عالمی کارجوئی کا دن ہمیں یاددلاتا ہے کہ جدت و اختراعیت ترقی کی نبض ہے اور ہمارے طلبہ نے خود کفیل اور اختراعی ہندوستان کے روح کی نمائندگی کی ہے۔'' پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ 'جامعہ کا یہ سینٹر صرف افکار و خیالات کا مرکز نہیں بلکہ یہ مستقبل کے رہنما اور جدت کاروں کے لیے لانچ پیڈ کی حیثیت رکھتا ہے۔

پروفیسر سمی ملہوترا، پروفیسر انچارج، سی آئی ای کے خطبہ استقبالیہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ انھوں نے کہا کہ 'سی آئی اے میں ہم ایسا ماحول دوست نظام مہیا کرتے ہیں جہاں تصورات و افکار صرف مجرد خیالات نہیں رہ جاتے بلکہ بامعنی حقیقت میں بدل جاتے ہیں۔'' پروفیسر ریحان خان سوری، اعزازی ڈائریکٹر سی آئی ای نے دلچسپ گول میز انٹر پرینورز کی نظامت کی اور طلبہ صنعت کے رہنماؤں کے ساتھ براہ راست بات چیت کرسکیں اس کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کردیا۔ پروفیسر سوری نے مزید کہا کہ 'جب صلاحیت اور سرپرستی ہم رکاب ہوتی ہے تو اختراعیت پھولتی پھلتی اور تصورات انٹر پرائزز میں تبدیل ہوتے ہیں۔''

شیخ الجامعہ اور مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آئیڈیا آف چیلنج کے شرکا اور دیگر مقابلوں کے فاتحین کو انعامات تقسیم کیے نیز کلینڈر دوہزار پچیس ٹیم جس نے شیخ الجامعہ کے وژن کے مطابق جامعہ میں پرندوں کی دلکش زندگی کو قید کر کے تخلیقیت سے پُر دستاویز تیار کی انھیں بھی اس موقع پر انعام سے سرفراز کیا گیا۔

پروگرام کی چند اہم باتوں میں ڈیجیٹل معیشت کی خاطر طلبہ کو تیار کرنے کے لیے ناسکوم کی جانب سے صنعت کے اسکل ڈولپمنٹ پروگرام، چالیس سے زائد اختراعی تصورات کی پیش کش کا انٹر پرینوریل ایکسپوژر اور صنعت کی اہم شخصیات کے ساتھ گہرا تعلق، اسٹارٹ اپ ایکسپو اور ٹیلنٹ شوکیس، شروع کیے گئے اسٹارٹ اپس اور اسکل کورسز طلبہ نے مصنوعات اور اختراعات کو پیش کیا جس کی مندوبین اور علمی و صنعتی کی شخصیات نے ستائش کی کیوں کہ پروگرام سے اختراعیت اور ملازمت کے لائق ہونے کو فروغ دینے کے لیے جامعہ اور انڈسٹری کی اکائیوں کے درمیان تعلق مضبوط ہوا ہے۔

علاوہ ازیں، ’تھری ڈی ڈریم، ڈیئر، ڈولپ انڈیا‘ کی تھیم کے ساتھ انوویریتی دوہزار پچیس نے نیٹ ورکنگ، اشتراک اور تحریک کے سلسلے میں جامعہ میں اختراعیت اور کارجویائی کی فضا ہموار کرنے کے تئیں جامعہ کے عہد کی توثیق مزید کی ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ